پریس ریلیز

آج مورخہ 22-07-2024 کو پروسیکیوٹر جنرل پنجاب نے ثانیہ زہرا قتل کیس کو ہائی پروفائل ڈکلیئر کرتے ہوئے SP انویسٹیگیشن ملتان سیف اللہ، تفتیشی افسر محمد رمضان (سب انسپیکٹر)، اور متعلقہ پراسیکیوٹر کو دفتر پراسیکیوٹر جنرل پنجاب طلب کیا اور تفتیش میں پیش رفت کے حوالے سے بریفنگ لی۔

پراسیکیوٹر جنرل پنجاب جناب سید فرہاد علی شاہ صاحب نے خواتین کے تقدس کو مد نظر رکھتے ہوئے اور وزیر اعلی پنجاب محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ کے وژن کے مطابق کیس کو ہائی پروفائل کیس قرار دیا۔

ایس پی انویسٹیگیشن سیف اللہ اور تفتیشی افسر ریکارڈ کے ساتھ موجود تھے۔ متعلقہ پراسیکیوٹرز جناب عامر شہزاد ڈپٹی ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر ملتان اور جناب محمد عارف بلوچ اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر ملتان بھی موجود تھے۔

اس موقع پر جناب پراسیکیوٹر جنرل پنجاب نے کہا کہ فوجداری نظام انصاف کی بہتری کے لیے پولیس پراسیکیوشن تعاون انتہائی ضروری ہے اس پر 18.03.2024 کے انسپکٹر جنرل آف پولیس پنجاب اور پراسیکیوٹر جنرل پنجاب کے دستخط کردہ ایس اوپیز موجود ہیں۔

بریفنگ کے دوران ریکارڈ کا جائزہ لیا گیا۔ ایف آئی آر کے اندراج کے پہلے دن سے ہی متعلقہ پراسیکیوٹر کی طرف سے مخصوص لائن آف انکوائری جاری کی جاچکی ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ تفتیشی افسر اس لائن آف انکوائری کے مطابق تفتیش کر رہا ہے جو کہ اسے پراسیکیوشن کی طرف سے فراہم کی گئی ہے۔ مقدمہ ہذا میں علاقہ مجسٹریٹ کے حکم پر قبر کشائی کے بعد پوسٹ مارٹم ہوا جسکی رپورٹ تاحال باقی ہے۔

اس دوران SP انویسٹی گیشن ملتان نے یقین دہانی کروائی کہ کیس کی تفتیش قانون کے مطابق میرٹ پر کی جائے گی اور وہ خود اس کیس کی تفتیش کی نگرانی کر رہے ہیں۔

اس موقع پر جناب پراسیکیوٹر جنرل پنجاب نے تفتیشی افسر کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ اس کیس کی تفتیش میرٹ پر کرے اور متعلقہ پراسیکیوٹر کی طرف سے جاری کردہ لائن آف انکوائری کے مطابق تفتیش کرے۔ محکمہ پراسیکیوشن کے آفسران انصاف کی فراہمی میں اپنا بھرپور کردار ادا کر رہا ہے

از دفتر پراسیکیوٹر جنرل پنجاب

انچارج میڈیا سیل